السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

۔ایک آدمی نے مسلمان عورت کے ساتھ شادی کی پھر ظاہر ہوا کہ مرد کافر ہے تو اب کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر ثابت ہو جائے کہ آدمی عقد نکاح کے وقت کافر تھا اور عورت مسلمان تھی بلاشبہ عقد باطل ہے کیونکہ مسلمانوں کے اجماع کے ساتھ کسی بھی کافر کا نکاح مسلمان عورت کے ساتھ جائز نہیں اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلا تَنكِحُوا المُشرِكـٰتِ حَتّىٰ يُؤمِنَّ ... ٢٢١ ... البقرة

"اور (اپنی عورتوں کو) مشرکوں کے نکاح میں مت دو حتیٰ کہ وہ ایمان لے آئیں۔

اور اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

فَإِن عَلِمتُموهُنَّ مُؤمِنـٰتٍ فَلا تَرجِعوهُنَّ إِلَى الكُفّارِ لا هُنَّ حِلٌّ لَهُم وَلا هُم يَحِلّونَ لَهُنَّ ... ١٠ ... الممتحنة

"اگر تمھیں ان (عورتوں) کے مؤمن ہونے کا علم ہو جائے تو انہیں کافروں کی طرف واپس مت لوٹاؤ (کیونکہ) نہ تو وہ (مسلمان عورتیں) ان کافروں کے لیے حلال ہیں اور نہ ہی وہ (کافر) ان مسلمان عورتوں) کے لیے حلال ہیں۔" (شیخ ابن باز)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

سلسلہ فتاویٰ عرب علماء 4

صفحہ نمبر 157

محدث فتویٰ